دارالافتاء

سوئٹزر لینڈ میں میناروں کی پابندی کے بارہ میں استفتاء اور اس کا جواب

از قلم: (مولانا) محمد اکرم جمیل مفتی وشیخ الحدیث جامعہ علوم اثریہ جہلم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل غیر مسلم ممالک میں اسلام اور اسلامی شعائر کے بارے میں توہین آمیز حرکات جاری ہیں... کیا ان کے خلاف احتجاج کے طور پر سیاسی، معاشی اور سوشل بائیکاٹ کا دباؤ ڈال کر ان کو ایسی حرکات سے روکا جاسکتا ہے یا نہیں؟ السائل: حافظ ابوبکر صدیق (کنوینیر عالمی کونسل برائے اسلامی تہذیب وثقافت) مکان نمبر 20 سٹریٹ نمبر 29 F-8/1- اسلام آباد

الجواب بعون الوهاب نحمدهٗ ونصلي على رسوله الكريم

دین اسلام کا مزاج ہے کہ وہ اس عالم رنگ و بو میں غالب آنے کیلئے آیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ﴿هو الذی أرسل رسوله بالهدی ودين الحق ليظهره على الدين كله﴾ ترجمہ ''اللہ وہی ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اسے تمام مذاہب پر غالب کر دے''۔ [الصف:۹] یعنی اللہ دین اسلام کو آفاق میں پھیلانے والا اور تمام ادیان باطلہ پر غالب کرنے والا ہے۔ یہ غلبہ دلائل عقلیہ ونقلیہ کے اعتبار سے ہو یا مادی وسائل کے اعتبار سے... بہرحال اسلام کے مزاج میں مغلوب ہونا نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دین اسلام اپنی پالیسی کے پیش نظر اولاً اہل کفر کو دعوت دیتا ہے کہ اسے قبول کرلیا جائے۔ اگر اسے قبول کرلیں تو ان کے حقوق بھی دوسرے مسلمانوں کے حقوق کی طرح ہیں۔ انکار کی صورت میں ان کے سامنے دو راستے پیش کرتا ہے اگر تم نے کفر نہیں چھوڑنا تو جزیہ دے کر ہماری ماتحتی قبول کرلو۔ اس طرح ان کو دنیا میں زندہ رہنے کا حق ہے اگر ماتحتی قبول نہ کریں تو انہیں اس عالم رنگ و بو میں زندہ رہنے کا حق نہ ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''ان لوگوں سے لڑو جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان نہیں لاتے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی حرام کردہ چیزوں کو حرام نہیں جانتے نہ دین حق قبول کرتے ہیں ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے تا آنکہ ذلیل وخوار ہوکر اپنے ہاتھوں سے جزیہ ادا کریں''۔

درج بالا آیات کی روشنی میں مسلمانوں کا فرض بنتا ہے کہ دین حق کی سربلندی اور غلبہ کیلئے ہر ممکن کوشش کریں اگرچہ اس کیلئے جانی ومالی قربانی کیوں نہ دینی پڑے۔

۱،۲۔ واضح رہے کہ موجودہ دور میں کفر کی طرف سے اسلام اور اہل اسلام کو مغلوب کرنے کیلئے مختلف حربے وطریقے استعمال کئے جارہے ہیں جن میں سے قرآن مجید کی بے حرمتی۔ رسول اللہ ﷺ کی توہین، اسلامی شعائر کا استہزاءاور مسلمانوں کی عبادت گاہوں کی علامت میناروں پر پابندی اوران کوگرانا جیسے حربے استعمال کئے جارہے ہیں۔

یادرہے کہ قرآن مجید کاانکار کرنے والوں اور مذاق اڑانے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں قیامت کے دن عذاب جہنم اور ذلت وخواری اورتوبہ کی توفیق نہ دینا جیسی سزائیں بیان فرمائی ہیں،اوردور نبوت میں قرآن مجید سے استہزا کرنے والے کے مرجانے کے بعداس کی میت ایسے ہی بلا دفن چھوڑ دی اوراس کو پرندے اور درندے نوچ کر کھا گئے۔[صحیح بخاری:3617] اسی طرح رسول اللہ ﷺ کی توہین کرنے والے گستاخ کفارکوصحابہ کرامؓ نے برداشت نہ کیاحتی کہ صحابہ کرامؓ نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق گستاخی کے مرتکب کوفوراً جہنم واصل کردیااوراسے کیفرکردارتک پہنچانے والے سے رسول اللہ ﷺ نے کسی قسم کی باز پرس نہ کی تھی جیسا کہ حضرت عبداللہ بن ام مکتومؓ نے رسول اللہ ﷺ کوگالی گلوچ اور بدزبانی کرنے والی اپنی لونڈی کوقتل کردیا تھا،اوراس طرح رسول اللہ ﷺ نے اپنے گستاخ کعب بن اشرف یہودی کوقتل کرنے کاحکم دیااور جانثار صحابی محمد بن مسلمہؓ نے اس کوقتل کیا،اوررسول اللہ ﷺ کے حکم پرعبداللہ بن عتیکؓ نے ابورافع یہودی شاتم رسولﷺ کوقتل کردیا تھا۔

واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ نے شعائراسلام کی تعظیم کرنے کاحکم دیا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں صفااورمروہ کو شعائراللہ قراردے کران کی تعظیم کاحکم دیا ہے اوراسی طرح ڈاڑھی بھی شعائراسلام میں سے ہے اور یہ ایک مسلمان کیلئے شناختی علامت اورامتیازی نشان ہے اس کی تعظیم کرنا بھی مسلمانوں پرضروری ہے بلکہ جب دوایرانی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے،جن کی ڈاڑھیاں مونڈھی ہوئی تھیں تورسول اللہ ﷺ نے شعائراسلام (ڈاڑھی) کی بے حرمتی کی وجہ سے ان کی طرف دیکھنا بھی گوارہ نہیں کیااور آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تو میرے رب نے ڈاڑھی بڑھانے کاحکم دیا ہے۔اسی طرح مساجداوران کے مینارشعائراللہ ہیں اوراس طرح عورت کاپردہ کرنااور تمام احکامات الٰہیہ شعائراللہ سے ہیں ان تمام باتوں کی تعظیم ہرمسلمان پرفرض ولازم ہے۔

درج بالا آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور واقعات کی روشنی میں تمام اسلامی حکومتیں اوران کے تمام عوام قرآن مجید، رسول اللہ ﷺ،شعائراسلامی اور مسلمانوں کی عبادت گاہوں کی حرمت کو برقرار رکھنے کیلئے تیار ہو جائیں اوراسلام اوراہل اسلام کے غلبہ اورسربلندی کیلئے ہرممکن اقدام کریں اوراحتجاج کے طور پرایسے غیرمسلم ممالک

جو قرآن مجید کی بے حرمتی اور خاکوں کے ذریعہ رسول اللہ ﷺ کی توہین، فرانس کی عدالت میں پیش ہونے والی حجاب پوش مسلم خاتون کو شہید کر کے اسلامی شعائر پردہ کی بے حرمتی، مساجد کو گرانے اور میناروں پر پابندی لگانے اور پھر گرانے کے بارے میں پروگرام بناتے ہیں۔ ان سے شدید قسم کا احتجاج کرتے ہوئے ان سے ہر قسم کا تعلق منقطع کر لینا چاہیے، اور ہر قسم کی نفرت کا اظہار کرنا ضروری ہے کیونکہ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ جب وہ کسی قسم کی برائی دیکھے تو اس کو ہاتھ سے مٹانے کی کوشش اور اگر ایسا کرنا ممکن نہیں ہے تو اس کو زبان سے روکے اور اگر ایسا بھی نہ کرے تو دلی طور پر اس سے نفرت کرے اور رسول اللہ ﷺ کی بیان کردہ ان تینوں صورتوں پر اگر امت مسلمہ عمل کرنے کا عزم کر لے تو امت مسلمہ کیلئے کوئی مشکل نہ ہے اور کم از کم احتجاج دل سے نفرت کا اظہار کرنا ہے۔

۳۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ یہ غیر مسلم ممالک جو کہ جمہوری ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں ان پر لازم ہے کہ اپنے جمہوری ملکی قوانین اور بین الاقوامی قوانین کی روشنی میں اپنے ملک میں مسلم اقلیت کو اپنے مذہب کے مطابق آزادی سے عمل کرنے کی اجازت دیں اور بصورت دیگر قوانین شریعت اسلامیہ کی روشنی میں امت اسلامیہ پر یہ فریضہ عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنے مظلوم مسلمان بھائیوں کی مدد کیلئے اٹھ کھڑی ہو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، اور کوئی مسلمان کسی مسلمان بھائی پر ظلم نہ کرے، اور نہ ہی مسلمان بھائی پر ظلم ہونے دے، اور رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ جو مسلمان طاقت رکھنے کے باوجود مظلوم مسلمان کی مدد نہیں کرتا تو کل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ مظلوم کی مدد نہ کرنے والے کو تمام مخلوق کے سامنے رسوا کرے گا۔

۴۔ آیئے ہم درج بالا احادیث کی روشنی میں اپنے مظلوم مسلمان بھائیوں کے حقوق کیلئے زبانی، تحریری طور پر اور حکومت وقت سے ان ممالک پر دباؤ کے مطالبہ کی صورت میں ان کی مدد کیلئے آواز اٹھائیں ورنہ ہم رسول اللہ ﷺ کے فرمان کی روشنی میں کل قیامت کے دن ذلیل و رسوا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پردہ غیب سے امت اسلامیہ کی مدد فرمائے، اور امت اسلامیہ کو ہر میدان میں کامیابی و کامرانی سے نوازے، آمین ثم آمین هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جامعہ کے زیر انتظام صلوٰۃ خسوف اور نماز استسقاء

یکم جنوری جمعہ کی رات ساڑھے بارہ بجے جب چاند گرہن لگا تو قاری مہتاب الرحمٰن کی امامت میں صلوٰۃ خسوف ادا کی گئی بعد میں رئیس الجامعہ نے خطبہ دیا اور دعا کی۔ مورخہ 3 جنوری بروز اتوار جوبلی گھاٹ میں جبکہ 17 جنوری بروز اتوار کوٹلہ آئمہ میں سنت نبویؐ کے مطابق رئیس الجامعہ کی امامت میں باران رحمت کیلئے نماز استسقاء ادا کی گئی۔